سید الاوّلین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

(ترجمہ: مولانا نسیم احمد فریدی امروہوی رحمہ اللہ)

مکتوب بنام سیادت پناہ سید فرید مرتضیٰ بخاری علیہ الرحمۃ

مرحمت نامۂ گرامی عزیز ترین زمانہ میں آیا، اس کے مطالعے سے مشرف ہوا۔ اللہ کا شکر ہے کہ فقرِ محمدی کی میراث آپ کو حاصل ہے۔ درویشوں سے محبت اور ان سے تعلق رکھنا اسی کا نتیجہ ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ گرامی نامہ کے جواب میں یہ بے سر و ساماں کوتاہ عمل کیا لکھے، بجز اس کے کہ چند ماثور و منقول فقرے آپ کے جد بزرگوار خیر العرب والعجم نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و محامد میں رقم کر دے اور اس سعادت نامہ کو اپنے لیے وسیلۂ نجات اخروی بنائے۔ اس توصیف و منقبت کی برکت سے خود میرا کلام قابلِ تعریف بن جائے گا۔

مَا اِن مَدحتُ محمَّدًا بِمقَالتی لٰکن مَدحتُ مقالتی بِمُحَمَّدٍ

ترجمہ: میں اپنے کلام سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح نہیں کر رہا بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے دراصل اپنے کلام کی تعریف کرتا ہوں۔

اب منقبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا ہوں۔ اللہ مجھے لغزش سے محفوظ رکھے اور نیک توفیق عطا فرمائے۔

بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام اولادِ آدم کے سردار ہیں اور قیامت میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے مقابلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متبعین زیادہ تعداد میں ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نزدیک تمام اوّلین وآخرین میں مکرّم و معظم ہیں۔ قیامت قائم ہونے پر سب سے پہلے آپ ہی اپنے مرقد مبارک سے اٹھیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے شفاعت کرنے والے ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سب سے پہلے قبول کی جائے گی۔ سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور اللہ تعالیٰ اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لے کھولے گا۔ قیامت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم لِوائے حمد کو اٹھائے ہوئے ہوں گے اور حضرت آدم علیہ السلام اور ان کے علاوہ سب اُس جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''ہم (میں اور میری اُمّت) ظہور کے لحاظ سے آخر میں ہیں لیکن قیامت کے دن آگے ہوں گے۔ یہ بات میں فخر کے طور پر نہیں کہتا (بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر اللہ تعالیٰ کے انعام کا اظہار کرتا ہوں)۔ میں اللہ کا حبیب ہوں، میں مرسلین وانبیاء کا قائد ہوں اور یہ بات بھی فخراً نہیں کہہ رہا، میں سلسلۂ خاتم الانبیاء کا ختم کرنے والا آخری نبی ہوں اس پر بھی فخر نہیں۔ میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہوں۔ اللہ نے انسانی مخلوق کو پیدا کیا تو مجھے ان سب سے بہتر پیدا کیا، پھر اس مخلوق کو دو حصوں (عرب و عجم) میں تقسیم کیا تو مجھے اُن میں سے بہتر میں پیدا کیا۔ پھر قبائل بنائے تو بہترین قبیلے میں مجھے پیدا کیا پھر اس قبیلے کی شاخیں بنائیں تو اُن میں سے مجھے بہترین شاخ میں پیدا کیا۔ پس از روئے نفس اور بہ نظرِ قبیلہ و بیت میں سب میں بہتر ہوں (یہ